کے بعد ۱۴ اپریل کو ہونے والے فیصلوں سے متصادم ہے۔ سابق وزیر خزانہ سرتاج عزیز کی طرف سے ان کے دور وزارت میں پیش کردہ ایسی تجاویز پہلے ہی مسترد کی جا چکی ہیں۔ مولانا نیازی نے یہ باتیں انجینئر سلیم سیف اللہ سے ملاقات میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے وفاقی شرعی عدالت میں سود کے حق میں ریویو پٹیشن اور سپریم کورٹ شریعت اپیلٹ بنچ سے سود کے حق میں اپیل واپس لینے کا اعلان کر دیا تھا۔ بلاسودی مشارکہ مضاربہ بنکوں کے قیام کا سٹیٹ بنک کا گزٹ نوٹیفکیشن بھی وزیر اعظم نے جاری کروا دیا تھا۔ معیشت کی اسلامائزیشن کے لیے ملکی و غیر ملکی اداروں اور بنکاری کے ماہرین کے مشترکہ اجلاس میں وزیر اعظم نے یہ فیصلے کر دیے تھے۔ انہوں نے صدر محمد رفیق تارڑ اور وزیر اعظم نواز شریف کے ساتھ اس معاملے پر اس سال پانچ پانچ چھ چھ ملاقاتوں میں تفصیلی تجاویز پر حتمی فیصلے ہو چکے ہیں۔ دوبارہ نئے سرے سے رہنمائی کے نام پر وفاقی شرعی عدالت میں پٹیشن داخل کرنا ضیاع وقت اور تاخیر کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اسلامی فلاحی مملکت کمیٹی کی سفارشات میں اسلامی بلا سودی معیشت کے نفاذ کے تمام اقدامات موجود ہیں۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے ترمیم شدہ قوانین کے نفاذ سے مکمل اسلامی نظام معیشت کا نفاذ ہو سکتا ہے۔ یہ حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے کہ ان پر فوری عمل درآمد کرے۔ انہوں نے کہا' وزیر اعظم سودی معیشت کا خاتمہ کر کے قوم کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ جنگ سے بچائیں۔ صرف اسی اقدام سے ملک کے معاشی بحران حل ہوں گے۔ (بحوالہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۹ دسمبر ۹۸ء)

روداد قرارداد بنوں فقہی کانفرنس

یکم شعبان ۱۴۱۹ھ موافق ۲۲ نومبر ۱۹۹۸ء کو دوسری بنوں فقہی کانفرنس کی تحقیقاتی کمیٹی اور استقبالیہ کا ایک مشترکہ اجلاس مولانا سید نصیب علی شاہ مہتمم المرکز الاسلامی کی صدارت میں پشاور یونیورسٹی کے پروفیسر قبلہ ایاز منصور کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں بنوں فقہی کانفرنس کی کاروائی پر غور کیا گیا اور مجموعی طور سے اس جدوجہد کو کسی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب قرار دیا گیا۔ تاہم بہتر تحقیق' نتائج اور سفارشات کے سلسلہ میں اس کوشش کو سراہا گیا اور اس کام کو ایک آغاز قرار دیا گیا۔ کانفرنس کے انعقاد و انتظام کے لیے مولانا سید نصیب علی شاہ کی کوششوں کو سراہا گیا اور کانفرنس کی کامیابی پر انہیں مبارک باد پیش کی گئی۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جدید فقہی مسائل اور عصر حاضر میں اسلام کی دعوت اور دفاع اور باطل فتنوں کے تعاقب اور ان پر تحقیقی کام اور اس کی اشاعت کے لیے مجلس الفقہ والدعوۃ الاسلامیہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔

چنانچہ اس مجلس کی نگرانی کے لیے متقدر علمی شخصیت شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد تقی عثمانی اور شیخ الحدیث مولانا مفتی نظام الدین شامزئی کا نام تجویز کیا گیا' انتظامی امور اور اس کام کو چلانے اور باقاعدہ کامیاب بنانے کے لیے مولانا سید نصیب علی شاہ کو ناظم مقرر کیا گیا۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ یہ مجلس اپنا باقاعدہ علمی تحقیقی کام اور مختلف عنوانات پر پروگرام منعقد کرے گی اور اس سلسلہ میں لٹریچر تیار کرے گی۔ ضروری موضوعات پر تحقیقی مقالے تیار کرائے گی اور ان کی اشاعت کا اہتمام کرے گی۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ۱۷' ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء کو منعقدہ دوسری بنوں فقہی کانفرنس کے جملہ مقالات اور تقاریر کو شائع کیا جائے گا۔ یہ مقالات ایک تحقیقی کام کا آغاز ہے۔ اور اس میں پیش شدہ آراء کو افادہ عام کے لیے پیش کیا جائے گا۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مختلف موقعوں پر تین اہم عنوانات پر سیمینار رکھے جائیں گے۔ ایک موضوع پر کم از کم تین مقالات پیش آنے چاہئیں اور اس پر غور اور نتائج کے لیے سیمینار میں ایک کمیٹی تشکیل دے کر سفارشات کی ترتیب دے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ملک کے اہم دینی اداروں و دارالافتاء اور علمی و تحقیقی مراکز کو اپنا نکتہ نظر پیش کرنے کے لیے جمع شدہ آراء بھیجے جائیں گے اور ان میں سے زیادہ سے زیادہ جس صورت پر علماء کا اتفاق ہو اس کو باقاعدہ شائع کیا جائے۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بعض ایسے مسائل کہ جن کے لیے ہر وقت اہل علم کا جمع ہونا مشکل ہو ایسے مسائل ڈاک کے ذریعے علمی مراکز اور اداروں اور اصحاب علم کو بھیجے جائیں اور ان سے ان پر اپنی تحقیق اور آراء پیش کرنے کا مطالبہ کیا جائے اور اس کی روشنی میں سفارشات ترتیب دی جائیں۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مباحث اسلامیہ کے نام سے باقاعدہ سہ ماہی علمی مجلّہ نئے ہجری سال ۱۴۲۰ھ سے جاری کیا جائے اور اس میں گراں قدر علمی مقالات تحقیق اور جائزے افادہ عام کے لیے پیش ہوں۔ اس میں غیر ضروری مباحث اور مضامین سے احتراز کیا جائے اور کوشش کی جائے کہ اس مجلّہ پر علمی رنگ غالب ہو نیز لادینیت کی تحریک اور صیہونی منصوبوں اور اسلام کے خلاف اٹھنے والی ہر تحریک و کوشش کے عزائم بے نقاب کیے جائیں۔ اس مجلّہ کے نگران اعلیٰ مولانا مفتی نظام الدین شامزئی کراچی اور مدیر اعلیٰ مولانا سید نصیب علی شاہ بنوں اور مدیر ڈاکٹر قبلہ ایاز منصور اور مشیر مولانا قاری محمد عبد اللہ ہوں گے۔